بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بدر
BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

قیمت پیشگی ہے

ای جہان منتظر خوش باش کہ آمد دلستان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

مورخہ ۳۰۔ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام۔ مطابق ۷۔ نومبر ۱۹۰۷ء

گر چہ گویم با تو گرائی چہ ہادر قادیان بینی | اڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

جلد (۶) — نمبر ۴۵

قیمت از معاونین [illegible] — قادیان میں [illegible] — افریقہ [illegible] — گورنمنٹ [illegible] — قیمت از طلباء و غرباء [illegible] — فی پرچہ ۲

غافلوں کو خبردار کرو

پیارے احمدیو! خدا تعالیٰ کے وعدہ کے دن بہت جلد چلے آتے ہیں کہ زمین ان لوگوں سے بھر جائے جو خدا کے مسیح کو سلام کہنے والے ہوں اور وہ بدبخت جو آج اللہ کے رسول کے حق میں ناپاک کلمات بولتے ہیں پست اور ذلیل ہو جاویں خدا کی باتیں سچی ہیں اور وہ بہرحال پوری ہونگی۔ پھر مبارک ہیں وہ جو ان دنوں کے جلد لانے میں سعی کرتے ہیں اور خدا کا پیغام تمام دنیا پر پہونچاتے ہیں اگرچہ ہر ایک ایسا نہیں کر سکتا کہ وہ اس تبلیغ کیواسطے باہر نکلے مگر ہر ایک وسعت اس زمانہ کی برکت مطبع اور ڈاکخانہ سے فایدہ اٹھا کر اس تبلیغ میں کافی حصہ حاصل کر سکتا ہے یورپ امریکہ کیواسطے تو میگزین سب سے بڑھکر کوئی شے نہیں اور وہ بڑا کام کر رہا ہے۔ لیکن ہندوستان میں حضرت مسیح موعود کے تازہ الہامات۔ آپکے مقدس کلمات۔ اعتراضات کے جوابات وغیرہ کے ذریعہ سے مختلف گوشوں میں ہماری اخبارین ایک بے نظیر خدمت کر رہی ہیں حضرت کی ڈاک میں کئی خطوط میں لکھا ہوتا ہے کہ اخبار بدر کو پڑھکر میری تشفی ہوئی اور میں اُن شرائط کے مطابق جو اخبار بدر کے صفحہ اول پر لکھی ہوتی ہیں آپکی بیعت میں شامل ہوتا ہوں بہت سے ایسے آدمی جو ہمارے سلسلہ میں ہنوز داخل نہیں ہوئے لیکن تحقیقات کرنا چاہتے ہیں وہ ہمکو درخواست کرتے ہیں کہ اخبار ان کے نام کچھ عرصہ کیواسطے بلاقیمت جاری کیا جاوے بعض انجمنوں کیطرف سے درخواستیں آتی ہیں کہ ہمارے کتب خانہ میں آپکا اخبار آیا کرے اس طرح کے کوئی پانچ دس اخبار تو ہم بلاقیمت یا رعایتی قیمت پر ہر سال جاری کر دیتے ہیں مگر افسوس ہے کہ ہمارے پاس کوئی ایسا فنڈ نہیں جس سے ان درخواستوں کی تعمیل ہو سکے اخبار بدر کے عمدہ کاغذ اور باقاعدہ اشاعت اچھی لکھائی عمدہ چھپائی کیساتھ صرف [illegible] قیمت ایسی ہے۔ کہ اب تک مالک اخبار کو کچھ نفع نہیں ملا۔ بلکہ اب تک وہ غریب اپنے پاس سے سینکڑوں روپے خرچ کر چکا ہے اس واسطے میں نے سوچا ہے کہ ہندوستان میں اخبار بدر کے ذریعہ سے تبلیغ کیواسطے ایک فنڈ کھولا جاوے اس کا نام بدر تبلیغ فنڈ ہوگا جو احباب اس میں کچھ رقم دینگے اس سے ہندوستان کے مختلف مقامات میں اور کتبخانوں اور پبلک لائبریریوں میں اخبار پہنچایا جائیگا۔ لائبریریوں میں اخبار کا پہنچنا بہت مفید ہوتا ہے کیونکہ ایک اخبار کو بہت آدمی پڑھ لیتے ہیں اور اسی فنڈ سے مختلف مدارس ہند میں اخبار روانہ کیا جاوے تاکہ مدارس کے طلباء پر نیک اثر ہو اور وہ سلسلہ حقہ کی طرف رجوع کریں یہ ایک بڑے ہی ثواب کا کام ہے کہ احباب اس کام کیواسطے اپنے صدقات دیکر ثواب حاصل کریں گے اس فنڈ کا آمد اور خرچ ہفتہ وار اخبار بدر میں دکھایا جاویگا والسلام (مینیجر اخبار بدر)

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولایت

شراب پینا کسی صورت میں بھی مفید نہیں

ولایت کے میگزین ورلڈس ورک میں پروفیسر میٹ چین کوٹ صاحب نے ایک مفصل مضمون اس بات پر لکھا ہے۔ کہ انسانی صحت کس طرح قائم رہ سکتی ہے اس مضمون میں انہوں نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ الکحل (یعنی شراب) کا استعمال خواہ وہ کسی شکل میں ہو اور خواہ کیسی ہی تھوڑی مقدار میں ہو صحت انسانی کیواسطے سخت مُضر ہے۔ ایک شاعر نے کیا سچ فرمایا ہے۔ ؎

آنچہ دانا کند کند نادان
لیک بعد از حصول رسوائی

یورپ کے دانا لوگوں کو آخر کسی نہ کسی طرح وہ سب باتیں ماننی پڑینگی۔ جو اسلامی شریعت نے نوع انسانی کے روحانی اور جسمانی فائدہ کے واسطے مقرر فرمائی ہیں۔ کیونکہ یہ شریعت انسانی فطرت کے مطابق بنائی گئی ہے اور جہاں انسان اس کی مخالفت کریگا۔ آخر نقصان اوٹھائیگا۔

آنحضرت مسیح تھے

انگریزی میگزین ہندوستان ریویو میں ایک بنگالی بابو ڈاکٹر نے اندرونی اعتراض کے باعث مختلف مذہبی بھیس بدلتا رہتا ہے اور آجکل عیسائیت کا جامہ پہنے ہوئے ایک مضمون لکھا ہے۔ جس کا ذکر یورپ کے بعض میگزینوں میں بھی کیا گیا ہے۔ اس مضمون میں بابو صاحب نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی پکے عیسائی تھے۔ ہم اس معاملہ میں بابو صاحب کی مخالفت نہیں کرنا چاہتے۔ کیونکہ تمام انبیاء ایک ہی صداقت لائے ہیں۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بجائے عیسائی کہنے کے خود عیسیٰ کہنا چاہیئے اور صرف اتنے فرق کے ساتھ ناصری بقول اناجیل موجودہ اور عقائد عیسائیوں کے ایک نامراد اور ملعون مسیح تھا۔ برخلاف اس کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک کامیاب اور مبارک مسیح تھے اور سچ تو یوں ہے۔ کہ اناجیل کے رُو سے آن حضرت نہ عیسائی تھے نہ خود عیسیٰ تھے۔ بلکہ عیسیٰ کے باپ تھے کیونکہ باغ کی تمثیل میں لکھا ہے۔ کہ جب اونہوں نے باغ کے مالک کے بیٹے کو قتل کر دیا تو دیکھو پھر کیا ہوگا پھر خود مالک آئیگا۔

ملک عرب دجال کے اثر سے محفوظ ہے

ہارپرز میگزین میں مسٹر پیرلڈ صاحب نے ایک مضمون لکھا ہے کہ بائبل کا ترجمہ چار سَو زبانوں میں ہو چکا ہے۔ اس کثرت کے ساتھ خدا کے کلام کی اشاعت ہوئی ہے۔ اصل میں یہ بات صحیح نہیں۔ کہ یہ خدا کے کلام کی اشاعت ہے۔ کیونکہ خدا کا کلام تو وہ ہے۔ جو اصل زبان اور اصل حروف میں محفوظ رہے۔ قطع نظر اس کے کہ موجودہ بائبل خود عیسائیوں کے نزدیک اکثر حصہ جعلی اور غیر لوگوں کا لکھا ہُوا ہے۔ ترجمہ خود۔ ترجمہ کرنے والے کا خیال ہے۔ جو اس نے پیچ شائع کر دیا۔ یہ اشاعت ترجموں کے خیالات کی ہے نہ کہ کلام الٰہی کی۔ مسٹر ہیرلڈ نے چند علاقوں کے نام لیئے ہیں کہ وہاں پر تا حال بائبل کی اشاعت نہیں ہوسکی۔ اس فہرست میں سب سے اول ملک عرب کا نام لکھا ہے خدا تعالیٰ کی قدرت عجیب رنگ میں ظاہر ہوتی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق دجال کے جہاز عرب کے گرداگرد طواف کرتے ہوئے دور دور کے ممالک میں پہونچ جاتے ہیں مگر اب تک یہ توفیق نہیں ہوئی۔ کہ عرب کے اندر داخل ہوں۔

دس ہزار سال کے پرانے آثار

ماہ ستمبر کے رسالہ پٹ میں فنتھلی میں ڈاکٹر بنیکس صاحب نے شہر بس میا واقعہ علاقہ بابل کے کھنڈرات کے کھودنے کی رپورٹ شائع کی ہے۔ جسمیں وہ یہ ظاہر کرتے ہیں۔ کہ اس شہر کے آثار دس ہزار سال کے پرانے ہیں۔ خوب! ہم مانتے ہیں۔ کہ ایسا ہی ہوگا۔ مگر جب ہم دیکھتے ہیں اور اس کے ہر صفحہ پر جو سنہ دیئے ہوتے ہیں ان پر غور کرتے ہیں۔ تو ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آج سے چھ ہزار سال پہلے تو یہ زمین ہی نہ تھی۔ اس پر شہر کہاں سے آگئے۔ معلوم نہیں یہ کیسی ہوا چلی ہے۔ کہ یورپ کے محقق اپنی ہر ایک تحقیق کے نتائج میں بیچاری بائبل پر ایک نہ ایک کاری زخم ضرور لگا ہی دیتے ہیں۔

شرابی فرانس

فرانس کے میگزین لا ریویو میں غسطاوی ولط صاحب نے ایک مضمون یورپ کی شرابخوری پر لکھتے ہوئے فرانس کی خوفناک شرابخوری کی خوفناک شراب خوری پر نہایت خطرہ ظاہر کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔ کہ اگر حکومت وقت اس پر توجہ نہ کرے گی اور ایسے قوانین نہ بنیگے۔ جن سے شراب خوری رک جاوے۔ تو ملک تباہ ہوجائیگا۔ وہ لکھتے ہیں۔ کہ یورپ میں شراب کی فروخت کی اوسط ۸ فیصدی ہے اور امریکہ میں ۶ فیصدی اور فرانس میں قریباً ۱۰ فیصدی۔ جس سے ظاہر ہے۔ کہ سب سے زیادہ شراب فرانس میں لی جاتی ہے۔

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال ۵۰بار	چھماہ ۲۴بار	سہ ماہ ۱۲بار	دوماہ ۸بار	یکماہ ۴بار	یکبار
پورا صفحہ	۲۰۰	۱۱۰	۶۰	۴۰	۲۵	۸
½ "	۱۰۰	۶۰	۳۵	۲۵	۱۴	۴
ایک کالم	۷۵	۴۰	۲۲	۱۴	۸	۳
½ "	۴۰	۲۴	۱۳	۸	۵	۲
¼ "	۲۷	۱۴	۸	۵	۳	۱½
⅛ "	۲۵	۱۳	۷	۴	۱½	۱
فی سطر	۹	۵	۳	۲	۱	۲ر

۱- یہ اُجرت جو ہر حالت میں پیشگی آنی چاہیئے۔ پہلے ہی بہت کم کر کے لگائی گئی ہے اسواسطے اس میں اس سے زیادہ رعایت نہ ہوگی۔

۲- مینیجر کا اختیار ہے۔ کسی اشتہار پر نامناسب سمجھے تو اس سے زیادہ اجرت طلب کرے۔

۳- فیصلہ اجرت سے پہلے مضمون اشتہار برائے ملاحظہ مینیجر کے پاس آنا چاہیئے اور مینیجر کا اختیار ہوگا کہ مضمون میں پہلے یا فیصلہ کے بعد یا دوران انطباع میں جن الفاظ کو خود یا کسی دوسرے خریدار کی تحریک پر مناسب خیال کرے نکال دے یا زیادہ کرے یا بدل ڈالے۔

۴- تقسیم کرائی ضمیمہ جو اخبار کے دو صفحہ کے برابر ہو ایک روپیہ فیصدی لیا جاویگا۔ بٹالہ سے قادیان تک کی مزدوری ۸ر فی دس سیر یا دس سیر سے کم کے لئے اجرت کے ساتھ وصول ہونی چاہیئے۔

۵- ہر ایک مشتہر صاحب کو چاہیئے۔ کہ اشتہار دینے سے پہلے ان کو بغور مطالعہ فرما لیا کریں۔

۶- اشتہار متواترہ دئے جانے کی یہ اجرت ہے درمیان میں چھوڑنے اور کبھی کبھی درج کرانے کیواسطے زائد اجرت چارج ہوگی۔

ڈائری

القول الطیب

پہلی پیشگوئیان پوری ہو رہی ہین جنگون مین کام آنے والے نئے بیلون کا ذکر تھا اور اس امر کا ذکر تھا۔ کہ بعض انگریز اس تجویز مین ہین۔ کہ مریخ ستارے کے لوگون سے باتین کی جاوین۔ فرمایا۔ یہ وہی بات۔ پوری ہو رہی ہے جو ان کی نسبت پہلے سے کہا گیا ہے۔ کہ آسمان کی طرف تیر چلائین گے۔ فرمایا ان لوگون کے واسطے خدا تعالے نے ہر امر کے واسطے طاقت کہولدی ہے دیکھئے۔ انجام کیا ہوتا ہے۔

سید احمد مثیل یوحنا تھے فرمایا جس طرح کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے یوحنا نبی خدا تعالے کی توحید کی تبلیغ کرتے ہوئے شہید ہوئے تھے۔ اسی طرح ہمسے پہلے اسی ملک پنجاب مین سید احمد صاحب توحید کا وعظ کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔ یہ بھی ایک مماثلت تھی۔ جو خدا تعالیٰ نے پوری کردی۔

خدا کی اولاد کیا مراد ہے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے جو ہمکو مخاطب کیا ہے۔ کہ انت منّی بمنزلۃ اولادی۔ اس جگہ یہ تو نہین کہا کہ تو میری اولاد ہے بلکہ یہ کہا ہے کہ بمنزلہ اولاد کے ہے یعنی اولاد کی طرح ہے اور دراصل یہ عیسائیون کی اس بات کا جواب ہے جو وہ حضرت عیسیٰ کو حقیقی طور پر ابن اللہ مانتے ہین۔ حالانکہ خدا کی کوئی اولاد نہین اور خدا نے یہودیون کے اس قول کا عام طور پر کوئی ردّ نہین کیا جو کہتے تھے۔ کہ نحن ابناء اللّٰہ و احباءہٗ۔ بلکہ یہ ظاہر کیا ہے کہ تم ان نامون کے مستحق نہین ہو۔ دراصل یہ ایک محاورہ ہے کہ خدا تعالےٰ اپنے برگزیدون کے حق مین اکرام کے طور پر ایسے الفاظ بولتا ہے جیساکہ حدیثون میں ہے کہ مین اُس کی آنکھ ہو جاتا ہون اور مین اُس کے ہاتھ ہو جاتا ہون اور جیساکہ حدیثون مین ہے کہ اے بندے مین پیاسا تھا تو نے مجھے پانی نہ دیا اور مین بھوکا تھا تو نے مجھے روٹی نہ دی۔ ایسا ہی توریت مین بھی لکھا ہے کہ یعقوب خدا کا فرزند بلکہ نخست زادہ ہے۔ سو یہ سب استعارے ہین۔ جو عام طور پر خدا تعالیٰ کی عام کتابون مین پائی جاتی ہین اور احادیث مین ہے اور خدا تعالےٰ نے یہ الفاظ میرے حق مین اسی واسطے استعمال کئے ہین کہ تا عیسائیون کا ردّ ہو۔ کیونکہ باوجود ان لفظون کے مین کبھی ایسا دعوےٰ نہین کرتا۔ کہ نعوذ باللہ مین خدا کا بیٹا ہون۔ بلکہ ایسا دعوےٰ کرنا کفر سمجھتے ہین اور ایسے الفاظ جو انبیاء کے حق مین خدا تعالےٰ نے بولے ہین ان مین سب سے زیادہ اور سب سے بڑا عزت کا خطاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا۔ قل یعبادی۔ جس کے معنے ہین کہ اے میرے بندو! اب ظاہر ہے۔ کہ وہ لوگ خدا تعالیٰ کے بندے تھے نہ کہ آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بندے اس فقرہ سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ ایسے الفاظ کا اطلاق استعارہ کے رنگ مین کہان تک وسیع ہے۔

قبر حضرت مسیح ابو سعید عرب صاحب جو حال مین کشمیر کی سیاحت سے واپس آئے ہین اونہون نے حضرت اقدس کیخدمت مین عرض کی۔ کہ کشمیر کے اندر عام لوگ تو اب تک حضرت عیسےٰ کی قبر کو پہلے کی طرح نبی صاحب کی قبر یا عیسیٰ کی قبر کہتے ہین۔ مگر وہان کے علماء جو اس سلسلہ احمدیہ کے حالات سے آگاہ ہو گئے ہین اونہون نے بسبب عداوت اب ایسا کہنا چھوڑ دیا ہے۔ تاکہ اس فرقہ کو مدد نہ ملے۔ حضرت نے فرمایا اب ان لوگون کی ایسی کارروائیون سے کیا بنتا ہے جبکہ پُرانی کتابین جو کشمیر مین و دوسری جگہون مین موجود ہین اور ایک عربی پُرانی کتاب گیارہ سو برس کی جو کسی فاضل شیعہ کی تصنیف ہے۔ اس مین یوز آسف کو شاہزادہ نبی لکھا ہے اور اس کی قبر کشمیر مین بتلائی ہے اور اُس کا وقت بھی وہی لکھا ہے۔ جو کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا وقت تھا عیسائی بھی تو یہان تک قایل ہو گئے ہین کہ وہ حضرت عیسیٰ کا حواری تھا اور اس کے نام پر سسلی مین ایک گرجا بھی بنا ہُوا ہے۔ لیکن اب سوال یہ ہے۔ کہ وہ حواری کون تھا جو شاہزادہ بھی کہلایا ہو اور نبی بھی کہلایا ہو۔ اس کا جواب عیسائی نہین دے سکتے۔

رپورٹ مسکرات مسکرات پنجاب کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کی آمدنی اور کھپت مین نمایان ترقی ہے۔ حتےٰ کہ گذشتہ تین سال کے اندر محاصل کی آمدنی مین ساڑھے آٹھ لاکھ روپیہ کی معقول بیشی پائی جاتی ہے۔ چرس اور ولائتی شرابون کے محاصل کی بیشی کی زیادہ توجہ شرح محصول کا اضافہ ہے لیکن افیون اور دیسی شرابون کی بیشی سے ظاہر ہے کہ ان کی کھپت بڑہتی جاتی ہے اور ٹمپرنس ریفارمرون کے لئے یہ امر خاص کر قابل غور ہے۔ ان دونون چیزون کی محاصل مین ۶ لاکھ کی بیشی کچھ تھوڑی نہین ہے اور یہ زیادہ تر دیسی شرابون کی زیادہ فروخت سے منسوب کی جاتی ہے پنجاب کے چار اضلاع مین دیسی شراب عموماً سستی فروخت کی جاتی ہے۔ وہ اس لئے کہ یہاں کے باشندوں مین ناجائز شراب کشی کی عادت جاتی رہے ان چارون ضلعون مین سکھون کی آبادی نمایان ہے۔ جو شراب کے دلدادہ ہین۔ اور ناجائز شراب کھینچنے کے عادی ہین اون کو چھوڑ باقی اضلاع پنجاب مین پچھلے سال جو دیسی شراب خرچ ہوئی وہ سال ماسبق کی نسبت ۸۵ ہزار گیلن زیادہ یعنے دو لاکھ ۴۴ ہزار ۹۵۵ گیلن کی بیشی پائی جاتی ہے۔ اور یہ حقارت سے دیکھنے کے قابل نہین ہے اس بیشی کے کئی ایک وجوہات قرار دئے گئے ہین اوّل وبائے طاعون۔ کیونکہ عام خیال ہے۔ کہ شراب پینے سے طاعون کا اثر زائل ہو جاتا ہے اور ڈاکٹر لوگ بھی ایسے موقعون پر بعض اوقات اس کی سفارش کرتے ہین دوسری وجہ اس بیشی کی عوام الناس کی فارغ البالی سمجھی گئی ہے اور تیسری وجہ یہ ہے۔ کہ اجرتین مزدورون کی پہلے کی نسبت زیادہ ہین سرکاری رپورٹ مین لکھا ہے۔ کہ گذشتہ تین سال مین شراب کی کھپت اس کو بھی زیادہ ہوتی۔ لیکن چونکہ گڑ مہنگا تھا۔ اس لئے کسی قدر کم ہونے پائی ہے۔ جو لوگ یہ دعوے کرتے ہین۔ کہ ملک روز بروز نادار ہوتا جاتا ہے۔ اون کو دو نمبر کی وجہ سنکر ضرور تعجب ہوگا۔ سال گذشتہ مین پنجاب مین افیون کی پیداوار کمتر تھی۔ اس کے دو باعث قرار دئے گئے۔

اوّل یہ کہ موسم سرما مین جاڑے سخت پڑے۔

دوسرے کاشتکارون کو خوف تھا کہ خدا جانے جدید قواعد مین شرح محصول کہان تک اضافہ کی جاویگی۔

(آرمی نیوز)

درخواست دعا

میان محمد حسن صاحب دفتری میگزین احباب سے درخواست کرتے ہین کہ انکیواسطے مفصلہ ذیل دعا کی جاوے۔

اے بکتہ نواز خدا محمد حسن دفتری کو بخش اور اس سے اپنے فضل کے ساتھ ایسا خوش ہو جا جیسا کہ تو اپنے پیچے فرمانبردار دلون کے ساتھ خوش ہوتا رہا ہے اور پھر اپنے فضل سے محمد حسن دفتری پر غصّے نہو۔ آمین ثم آمین

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر اخبار سے خرید فرماؤ

جنگ مقدس — حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور عبداللہ آتھم کا مباحثہ۔ اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے اور قابل دید ہے۔ قیمت ۸ر

الوصیۃ — مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت اقدس نے وصیت میں اپنا مذہب بیان کیا ہے۔ اور مریدوں کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدایتیں دی ہیں۔ قیمت ۲ر

نور الدین — مصنفہ علامۂ دوران حضرت حکیم الامۃ دھرم پال کی ترک اسلام کا جواب۔ جس میں بہت سے اسلامی مسائل پر پرزور بحث فرمائی ہے۔ مخالفین اسلام کے لئے حجت ہے۔ قیمت ۱۰ر

غلامی اور عصمت انبیاء — ریویو آف ریلیجنز کے متفرق مضامین کو شیخ احمد دین صاحب پنشنر سابق ہیڈ نقشہ نویس پشاور نے با اجازت صدر انجمن احمدیہ قادیان بہت عمدہ چھپا کر اس کارخانہ میں برائے فروخت ارسال کیا ہے۔ متفرق مضامین کو یکجائی طور پر بہت عمدگی سے جمع کیا گیا ہے۔

غلامی ۳ر ۔ عصمت انبیاء ۳ر

البرہان الصریح فی تائید المسیح — مصنفہ حکیم فضل دین صاحب بھیروی۔ مرزا صاحب مسیح موعود علیہ السلام کی تائید میں ثبوت پیش کئے ہیں

غیرت کی جبرائی — مصنفہ ماسٹر عبدالعزیز صاحب مسیح موعود کی تائید میں قیمت ہر دو جلد ۸ر

اختیار الاسلام — مصنفہ شیخ عبدالرحمن صاحب نو مسلم آریہ مذہب کے رد میں ایک گھر کے بھیدی کی تحریر قابل دید۔ حصہ سوم ۱۰ر

براہین احمدیہ — یہ وہ لاجواب کتاب ہے جس نے تمام مذاہب باطلہ پر اتمام حجت کر دی اس کے دلائل توڑنے پر دس ہزار روپیہ انعام مقرر ہے احمدی اور غیر احمدی سب کے لئے مفید چونکہ اس میں جو پیشگوئیاں ہیں وہ اب پوری ہو رہی ہیں اس لئے ہر ایک احمدی کے پاس اس کا ایک نسخہ ہونا چاہیئے۔ نفیس کاغذ پر خوش خط چھاپی گئی ہے مجلد ۵ر ۔ غیر مجلد ۴ر ولایتی کاغذ پر مجلد ۶ر

در ثمین مجلد — مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت اقدس کی آج تک کی نظمیں اس میں مندرج ہیں اور ایسے طریق سے چھاپی گئی ہے۔ کہ آئندہ جو نظمیں ہیں وہ بھی اس کے ساتھ شامل ہو سکیں گی۔

ادعیۃ القرآن — مصنفہ اکمل آف گولیکی قرآن مجید میں جس قدر دعائیں ہیں۔ ان کا منظوم ترجمہ اور پہلے ایک قصیدہ ہے۔ جس میں حضرت مسیح کے تمام دعاوی کی مدلل مذکور ہیں۔ قیمت ۲ر

جام شہادت — مصنفہ جناب ثاقب صاحب۔ مولوی عبداللطیف صاحب کا جانسوز مرثیہ قیمت ۱ر

کامن احمدی — مصنفہ غلام رسول صاحب راجیکے پنجابی نظم قیمت ۱ر

آنہ ڈکشنری — طالب علموں کیلئے نہایت مفید ہے۔ قیمت ۱ر

کاسن احمدی — الاداودعاے۔ قیمت ۱ر

سراج الحق — مصنفہ پیر سراج الحق صاحب حضرت مسیح موعود کی تائید میں۔ امام ابو حنیفہ کے مذہب کے رو سے۔ بہت سی لطیف لکھی ہیں۔ حصہ چہارم و پنجم۔ قیمت ۱ر

نظم مستورات — مستورات کے لہجہ پر۔ قیمت ۱ر

شہادت آسمانی — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی کسوف خسوف رمضانی اور ایک مخالف کی کتاب کا جواب۔ قیمت ۲ر

اسلام کی پہلی کتاب — مصنفہ ماسٹر عبدالرحمان صاحب نو مسلم بچوں کے لئے نہایت مفید ہے قیمت ۴ر

سر الشہادتین — مصنفہ مولانا مولوی محمد احسن صاحب امروہی سورہ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبداللطیف رضی اللہ عنہ کابلی کی شہادت کے واقعات ثابت کئے ہیں۔ نہایت لطیف کتاب ہے اس کے نکات روپے کو بھی گراں نہیں۔ قیمت ۱ر

رویائے صالحہ — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ان نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود باجود کے لئے ضروری ہیں۔ قیمت ۴ر

مجموعہ ازالۃ الوسواس — قابل دید۔ مخالفین کے دقیق اعتراضات کے جواب اور جھگڑا الہی کے ابن صیاد ثانی ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ قیمت ۴ر

السر المکتوم — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی قرآن مجید خصوصاً بائبل سے حضرت اقدس کی مدلل تائید۔ قیمت ۵ر

اعجاز احمدی — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی حضرت مسیح موعود کی تائید میں۔ قیمت ۱ر

لیکچر لاہور — جو حضرت مسیح موعود نے ایک بڑے مجمع لاہور میں اسلام کی خوبیوں پر دیا۔

ضرورت نکاح

۵۔ مددخان ملازم نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہو گئی ہے اور دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں۔ مددخان ایک نیک اور نوجوان آدمی ہیں۔ خط و کتابت معرفت اڈیٹر ہو۔

۶۔ سید محمد یوسف صاحب عمر ۲۲ سال جن کا اصل وطن کشمیر ہے مگر چھ سال ہوئے کہ بغرض تحصیل علوم دینی قادیان آئے تھے اور تب سے اسی جگہ رہتے ہیں اور اب کچھ عرصہ سے تجارت کا کام شروع کیا ہے اور آئندہ زندگی اسی جگہ گذارنے کی نیت رکھتے ہیں زیادہ حالات جو صاحب معلوم کرنا چاہیں وہ اڈیٹر سے دریافت کر سکتے ہیں

۹۔ گولیکی کا ایک خوش شکل ۲۲ سالہ احمدی کاشتکار۔ گوجرات گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ جہلم میں نکاح کرنا چاہتا ہے۔ جو صاحب اس کے متعلق خط و کتابت کرنا چاہیں وہ مجھ سے کریں۔

اکمل آف گولیکی ضلع گجرات

۱۰۔ میرے ایک دوست کی لڑکی عمر قریباً گیارہ سال کے واسطے رشتہ کی ضرورت ہے۔ بدیں شرائط لڑکا احمدی صحیح النسب مغل۔ انٹرنس پاس۔ عمر ۱۶ اور ۲۰ سال کے درمیان ہو۔

راقم۔ ن۔ و۔ خط و کتابت معرفت اڈیٹر ہو۔

اعلان

جملہ احباب کو اطلاع ہو کہ میں نے قادیان میں اپنی دوکان میں کلاہ۔ لنگی۔ پشاوری۔ ریشمی و سوتی ہر قسم اور گرم کپڑا بوٹ وغیرہ اشیاء رکھی ہے۔ قریباً پانچ سال سے یہ دوکان میں کرتا ہوں اور اس میں میرا تجربہ ہو گیا ہے۔ اگر کوئی صاحب کوئی چیز منگوانا چاہیں تو وہ بلا تکلف منگا سکتے ہیں نہایت راستی سے تمام معاملہ کیا جاویگا اگر کوئی چیز ناپسند ہو تو واپس لے لیجاویگی۔ لیکن خرچ آمد و رفت بذمہ خریدار ہو گا۔ احمد نور۔ مہاجر سوداگر کابلی از قادیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

لقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بدر

BADR - QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

قیمت پیشگی ۵ر

از معاونین

ای جہان منتظر خوش باش کہ مژدہ رسان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۰۰ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

قادیان مین ۴ر

گورنمنٹ ۴ر

مورخہ ۲۳ شوال ۱۳۲۵ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام ۔ مطابق ۲۱ ۔ نومبر ۱۹۰۷ء

جلد (۶)

نمبر [illegible]

بروز ایت وار

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیان بینی | اڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

فی پرچہ ۲ر

افریقہ للعہ

دس شرائط بیعت

اوّل ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جائے ۔ شرک سے مجتنب رہے گا ۔ دوئم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔ سوئم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسُول کے ادا کرتا رہے گا اور حتے الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلعم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبّت سے اللہ تعالیٰ کے احسانون کو یاد کرکے اُس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائے گا ۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ۔ پنجم ۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت و بلا مین اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بہ قضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دُکھ کے قبول کرنے کے لیئے اُس کی راہ مین طیار رہے گا اور کسی مُصیبت کے وارد ہونے پر اُس سے مُونہہ نہ پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا ۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے اُوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا ۔ ہفتم ۔ یہ کہ تکبّر اور نخوت کو بکلّی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا ۔ نہم ۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا دہم ۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوۃ مین ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتون اور ناطون مین اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا | مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم | ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست | بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام | دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن | جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام | ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست | زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود | آن نہ از خود از ہمان جائے بود
[illegible] | وصل دلدار ازل بے او محال
[illegible] | ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
[illegible] | منکرش مستحق لعنت است
[illegible] | منکرش مردود حق خدا است
[illegible] | آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
[illegible] | ہر کہ انکار کند از اشقیا است
[illegible] | [illegible] خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ ۔ عہ ۱۲

معاونین درجہ اوّل جن کو عہ ۴ پر اخبار کسی ایک کے نام جاری کرانیکا حق حاصل ہے ۔ ۱۰ر

معاونین درجہ دوم جن کو عہ ۱۲ پر اخبار کسی ایک کے نام جاری کرنے کا حق حاصل ہے ۔ للعہ

عام قیمت پیشگی ۔ ۵ر

مابعد ۔ للعہ

فی پرچہ ۔ ۲ر

جو صاحب تاریخ اجرا سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ کرین گے ان سے بحساب مابعد لیجاوے گی جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے بعد مین نہین مل سکیگا ۔ رسید نہ اخبار مین دیجاوے گی ۔ روپیہ ارسال کرنے کے بعد دو ہفتہ تک رسید نہ پہنچے تو خط و کتابت کرنا چاہیئے ۔ مینجر

وہ الفاظ جنہین حضرت اقدس بیعت لیتے ہین ہاتھ مین ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہین اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے ۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ [illegible] احمد کے ہاتھ پر اُن تمام گناہون سے توبہ کرتا ہون جنہین مین گرفتار تھا ۔ اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہانتک میری طاقت [illegible] استغفر اللہ ربی من کل ذنب [illegible] انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب مینے اپنی جان پر ظلم کیا [illegible] سوا کوئی بخشنے والا نہین [illegible] مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لیئے دعا کرتے ہین ۔

انسان کے شغل کا اثر اُس کی زندگی پر

انسان جو کچھ کاروبار کرتا ہے۔ اُس کا اثر اُس کی عمر کو گھٹانے اور بڑھانے مین بہت حد تک ہوتا ہے۔ یہ امر آسانی سے سمجھ مین آجانا چاہیئے۔ کہ کارخانون مین کام کرنے اور خصوصاً دیاسلائی بنانے کے کارخانون یا تانبا سکہ یا جست کی کانون مین یا ایسے ہی دیگر مقامات پر کہ جہان کی ہوا ناقص ہو کام کرنے سے انسان کی صحت دن بدن روبہ تنزل ہو جاتی ہے اور وہ انسان جلدتر قبر کا راستہ تلاش کرتا ہے۔

اس مین کوئی تعجب نہین ہونا چاہیئے۔ کہ کلرک پیشہ اور وہ لوگ جن کو زیادہ تر ایک جگہ پر بیٹھ کر کام کرنا پڑتا ہے اور تازہ ہوا سے وہ عموماً اس طرح پر محروم رہتے ہین۔ کیون اپنی پوری عمر کو نہین پہونچتے اور بہ نسبت ان لوگون کے کہ جو اس معاملہ مین ان کی نسبت زیادہ خوش نصیب ہوتے ہین جلدتر اپنی زندگی کا خاتمہ کر بیٹھتے ہین۔

اس معاملہ مین علم طب و علم صحت کے ماہرون نے جو تجربے اور مشاہدے کئے ہین وہ نہایت ہی بیش قیمت اور پُر از نصیحت ہین۔ اس ضمن مین گذشتہ ماہران کے تجربون کے علاوہ حال ہی مین انگلستان کے ایک مشہور ڈاکٹر آر یچ نے جو بہت سے تجربہ کئے ہین۔ وہ اس لائق ہین۔ کہ ہر ایک انسان اس کو سُنے پڑھے اور عملدرآمد کر کے ان سے مستفید ہو ڈاکٹر آریچ صاحب کے تجربہ کا اگر لب لباب بیان کیا جاوے تو وہ یہ ہے کہ دولت مند اور نکمے (بغیر شغل) جماعت کو جو شہرون مین بود و باش رکھتی ہے۔ اس جماعت کی نسبت کہ جو عموماً دیہاتون مین رہتی اور اپنا پیٹ پالنے کے لئے سخت محنت اور مشقت کرتی ہے بہت کم عمر نصیب ہوتی ہے۔

ایک آسودہ حال اور فارغ البال شخص کا دنیا مین کوئی مستقل اور سنجیدہ مدعا زندگی ہوتا ہی نہین۔ اس کی زندگی ایک مسلسل مگر برائے نام خوشی کا دَور ہوتی ہے۔

اول وہ قُدرت کی عمدہ نعمتون کو نہایت لاپرواہی سے خرچ کر دیتا ہے اور تھوڑے ہی عرصہ بعد اس کے دل مین نہ صرف فرحت کے لئے کوئی عبرت ہی نہین رہتی۔ بلکہ وہی فارغ البالی ایک گونہ اس کی موت کا موجب بن جاتی ہے۔

برعکس اس کے ایک کسان کی عمر نسبتاً زیادہ تسلیم کی گئی ہے۔ اس کو سخت مشقت کرنی پڑتی ہے لیکن اس کا کام کھلی ہوا اور ایسے قرب و جوار مین ہوتا ہے جو اصول صحت کے زیادہ تر مطابق ہو گئے ہین اس کی خوراک سادہ۔ مختصر اور صحت بخش ہوتی ہے اس کے قوائے ہاضمہ درُست ہوتے ہین اس کو بھی بےضرر خوشی اور شغل نصیب ہوتے ہین لیکن شہرون کی برائیون اور فضولیات سے وہ محفوظ رہتا ہے۔ کسان سے دوسرے درجہ پر عمر کے لحاظ سے علمی پیشہ والے لوگ تسلیم کئے گئے ہین اور ان علمی پیشہ ورون کے واسطے بھی .. .. رہنمایان مذہب) کی عمر سب سے زیادہ پائی جاتی ہے۔ ان کی رہائش کا طرز بھی کسانون سے بہت سی حالتون مین مشابہت رکھتا ہے۔ ایک دینی آدمی کے کام کے اوقات مقررہ اور باقاعدہ ہوتے ہین اس کو تازہ اور باہر کی کھلی ہوا سے مستفید ہونے کا موقعہ ملتا ہے۔ وہ اپنی ہر ایک عادت مین اعتدال کو مدنظر رکھتا ہے اور وہ اپنے پیشہ کے لحاظ سے ہی ان دیگر تمام نقصون سے بھی محفوظ رہتا ہے۔ کہ جن کا شکار اکثر دنیا دار ہوتے رہتے ہین۔

علمی پیشون مین سے سب سے کم عمر طبابت پیشہ اصحاب کی پائی گئی ہے۔ اپنے ضمیر کے مطابق کام کرنیوالا ایک طبیب سب سے زیادہ خود غرضی سے مبرا اور پراپکار (دوسرون کی بھلائی) کے بھاؤ سے پُر ہوتا ہے وہ ہر وقت پبلک کی خدمت کے لئے تیار رہتا ہے اور اس کو اپنی نسبت سوچنے کا بہت ہی کم وقت ملتا ہے۔ وہ کھانا بھی اکثر بے وقت کھاتا ہے۔ اور بلالحاظ موسم باہر آجاتا ہے اور عموماً قوانین قدرت کے برخلاف ہی زندگی بسر کرنے پر اپنے آپ کو مجبور پاتا ہے۔ اس کا دماغ اپنے مطب کی ذمہ داریون سے ہمیشہ دبا رہتا ہے اور یہ متواتر دماغی مشقت اور تھکاوٹ اس کی صحت پر بہت کچھ ناقص اثر پیدا کرتی ہے۔ اس لئے کوئی تعجب نہین ہونا چاہیئے کہ کیون اہل طبابت لوگ اکثر سودا وغیرہ دماغی عارضون کا نسبتاً زیادہ شکار ہوتے ہین اور عمر کے لحاظ سے بھی وہ کوئی بہتر نتیجہ نہین بھوگتے۔

ڈاکٹر آریچ صاحب کی رائے مین پالٹیکس کا شغل نہایت بہتر مشغلون مین سے ایک ہے اور وہ اپنے دعوے کے ثبوت مین گلیڈسٹون بسمارک ڈیسرائیلی وغیرہ کی نظیرین پیش کرتے ہین دماغی محنت کرنے والے اشخاص درازی عمر کے لئے زیادہ شہرت رکھتے ہین اور علمی کام کرنے والون مین سائنسدان پروفیسرز۔ ٹیچرز کی شرح اموات بہت کم ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کی رائے مین جائز طریق پر دماغی محنت بہ نسبت جسمانی مُشقت کے انسان کی عمر بڑھانے مین زیادہ اثر رکھتی ہے۔ لیکن ان کے قیاس مین جو انسان جائز دماغی محنت کے ساتھ مناسب جسمانی مُشقت کی مشق بھی کرتے ہین وہ سب سے اعلےٰ معراج کو حاصل کرنے مین کامیاب ہوتے ہین۔ پولیس مین مجموعی حالت مین تندرست اور دراز عمر ہوتے ہین۔ جس کی وجہ ایک تو یہ ہے۔ کہ اس جماعت مین اول سے ہی منتخب اشخاص داخل کئے جاتے ہین۔ دوم ان کی زندگی کا بہت سا حصہ کھلی ہوا مین گذرتا ہے۔ پولیس مین عموماً زیادہ تر مرض گھٹیہ کا شکار ہوتے ہین۔ کیونکہ ان کو اکثر گرم سرد ہوا مین آنے جانے کا کام پڑتا ہے۔

تجارت پیشہ لوگ جو اکثر سفر مین رہتے ہین وہ شاذ و نادر ہی بڑی عمر کو نصیب ہوتے ہین۔ اوقات کی ناپابندی شراب اور تمباکو کا استعمال لاپرواہ اور فضول خرچ طرز زندگی یہ تمام ان کی بیوقت موت لانے کا موجب ہوتے ہین۔

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین۔ کہ یہ تعجب کی بات ہے لیکن سچ ہے۔ کہ مزدور لوگ جو اکثر کوئلون کی کان مین کام کرتے ہین جہان کہ سورج کی روشنی کو کوئی دخل نہین اور جہان کی ہوا بھی کوئلون کی گرد سے پُر ہوتی ہے۔ وہ لوگ مروجہ خیال کے عین برعکس عمدہ صحت رکھتے ہین اور دراز عمر ہوتے ہین۔

(الکیمیا)

خریداران کی خدمت مین التماس

احباب کی خدمت مین گذارش ہے۔ کہ خط و کتابت کرتے وقت اپنے نمبر خریداری سے ضرور مطلع کیا کرین کیونکہ بہر نام کے تلاش کرنے مین بڑی دقت ہوتی ہے

منیجر

ڈائری

القول الطیب

مخالفت مفید ہوتی ہے ذکر ہوا۔ کہ کشمیر مین ایک بڑا مولوی میر واعظ ہے وہ پہلے اس سلسلہ کے متعلق خاموش تھا۔ مگر جب سے مولوی عبد اللہ صاحب نے اس کو مخاطب کر کے اشتہارات دئے وہ بھی اپنے وعظ مین مخالفت کرنے لگا ہے۔ حضرت نے فرمایا۔ اس معاملہ مین مولوی عبید اللہ کی کارروائی درست تھی۔ مخالفت سے ڈرنا نہین چاہیئے۔ بلکہ اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہی قدیم سے سنت اللہ چلی آتی ہے جب کبھی کوئی نبی پیدا ہوتا ہے۔ لوگ اُس کی مخالفت شروع کرتے ہین۔ سب و شتم سے کام لیتے ہین۔ اسی ضمن مین کتابون کے دیکھنے اور صحیح حالات کے سننے اور معلوم کرنے کا بھی ان کو موقع مل جاتا ہے۔ دنیا کے کیڑے جو اپنے دنیاوی کامون مین مستغرق ہوتے ہین انکو فرصت ہی کہان ہے۔ کہ دینی امور کی طرف متوجہ ہون لیکن مخالفت کے سبب ان کو بھی غور و فکر کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ اور ان کے شور و غل کے سبب دوسرے لوگون کو بھی اس طرف توجہ ہو جاتی ہے۔ کہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ اصل مین بات کیا ہے۔ کئی لوگون کے ہمارے پاس خطوط آئے۔ کہ مولوی محمد حسین یا مولوی ثناء اللہ وغیرہ کا انہون نے نام لیا۔ کہ ان کی مخالفانہ تحریرین اور کتب پڑھ کر ہمین اس طرف خیال ہوا کہ آخر مرزا صاحب کی تحریر بھی منگوا کر دیکھنی چاہیئے اور جب آپ کی کتاب پڑھی۔ تو اس کو روحانیت سے پُر پایا اور حق ہم پر کھل گیا۔ جب انسان توجہ کرتا ہے۔ تو اس کا دل انصاف خود اسے ملزم کرتا ہے۔ جہان مخالفت کی آگ بھڑکتی ہے اور شور اُٹھتا ہے۔ اس جگہ ایک جماعت پیدا ہو جاتی ہے انبیاء سے پہلے تمام لوگ نیک و بد بھائی بھائی بنے ہوئے ہین۔ نبی کے آنے سے ان کے درمیان ایک تمیز پیدا ہو جاتی ہے۔ سعید الگ ہو جاتے اور شقی الگ ہو جاتے ہین اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مخالفین کو یہ کلمہ نہ سناتے۔ کہ انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جھنم۔ تم اور تمہارے معبود سب جہنم کے لائق ہین۔ تو کفار ایسی مخالفت نہ کرتے۔ مگر اپنے معبودون کے حق مین ایسے کلمات سنکر وہ جوش مین آگئے پنجاب مین سب سے زیادہ ہماری مخالفت ہوئی اور اسی جگہ خدا تعالیٰ نے سب سے زیادہ جماعت بھی بنائی ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ پہلے لوگ اُمت واحد ہوتے ہین۔ پھر نبی کے آنے کے سے ان مین اختلاف پیدا ہو جاتا ہے ابوجہل نے آنحضرت کے ساتھ جو مباہلہ کیا تھا اور آخری دعا کی تھی کہ اے خدا جس نے ملک مین فساد کر رکھا ہے اور قطع رحم کرتا ہے آج اس کو ہلاک کر دے۔ جس کے نتیجہ مین وہ خود ہلاک ہوا اس کی دُعا سے ظاہر ہے۔ کہ آنحضرت کی بعثت سے ملک کی کیا حالت ہو گئی تھی اور باہمی فساد کو کفار کس کی طرف منسوب کرتے تھے۔ جب شور اُٹھتا ہے۔ تو ایسے آدمی بھی پیدا ہو جاتے ہین۔ جو انصاف کی پابندی کرتے ہین اور خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہین۔ مخالفین انبیاء کی عادت ہے کہ رسم و عادت کی پیروی کرتے ہوئے ایک بات پر اڑ جاتے ہین اور خدا تعالیٰ سے اُمید منقطع کر کے اُسی پر فیصلہ کر لیتے ہین کہ ہم اسی پر مر جائین گے۔ خواہ کچھ ہی ہو۔ مگر خدا تعالیٰ انہی لوگون مین سے سعید الفطرت انسان بھی پیدا کر دیتا ہے۔ (مخالفت انبیاء کے راز پر ۲۔ مارچ ۱۹۰۶ء کے اخبار بدر مین ایک مبسوط مضمون لکھا ہے۔ جس مین اس مخالفت کے نو راز بیان کئے گئے تھے۔ ان مین سے ایک کا اس جگہ نقل کرنا فائدہ سے خالی نہ ہو گا۔ اڈیٹر)

ساتوان راز اس مخالفت انبیاء مین یہ ہے۔ کہ نبی جب ابتدا مین مبعوث ہوتا ہے۔ تو اس کو اس بات کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو پیغام اس کو دیا جاتا ہے۔ وہ پیغام سب مخلوق کو جس کے واسطے وہ مبعوث ہو کر آیا ہے۔ پہنچا وے۔ لیکن اس اہم کام کو پورا کرنے کے واسطے نہ اس کے پاس کافی تعداد آدمیون کی ہوتی ہے اور نہ مالی اسباب مہیا ہوتے ہین اور نہ اتنی جلد ایسے مخلصین کی کافی تعداد بہم پہنچ سکتی ہے۔ جو فوراً دنیا بھر مین اس کی تبلیغ کو پہونچا دین۔ پس ایسے وقت یہ کام اس کے مخالفین اور منکرین سے لیا جاتا ہے جو نہایت جوش اور محنت کے ساتھ اور اپنا زر اور مال اور وقت اور محنت خرچ کر کے اس کی تبلیغ کو سب جگہ پہونچا دیتے ہین اور اس خدمت کی مثال جو کفار سے لی جاتی ہے۔ خود اس زمانہ مین پورے طور پر موجود ہے۔ اس زمانہ مین ایک نہین بہت سے آدمی اس قسم کے موجود ہین۔ جنہون نے اس خدمت کو بہت عمدگی سے ادا کیا ہے۔ ایک تو مولوی ابو سعید محمد حسین بٹالوی ہی ہین جنھون نے سب سے اول فتوے کفر لکھا اور اس مین خدا کے مسیح کے دعاوی کا اکثر حصہ پیش کیا اور پھر ایک لمبے سفر کی محنت شاقہ اٹھائی اور جا بجا پھر کر لوگون کو سمجھایا اور فتوی پر مہرین کرائین پھر اس فتوے کو اپنے خرچ سے چھپوایا اور شائع کیا اور پھر اسی پر بس نہین کی۔ بلکہ آج تک مخالفت کے جوش مین ہین گو پہلے کی نسبت یہ جوش ٹھنڈا ہے یا شاید زمینی مصروفیتون کے سبب فرصت کم ملتی ہے کئی لوگون کے خطوط ہندوستان کے مختلف حصون سے حضرت مسیح موعود کی خدمت مین اس مضمون کے آچکے ہین کہ ہم آپ کے حالات سے بے خبر تھے مولوی محمد حسین کی تصنیف دیکھ کر آپ کی خبر لگی۔ اس تصنیف مین کچھ آپ کی عبارت نقل تھی اور پھر اس کا جواب تھا۔ آپ کی عبارت مین ایک روحانیت اور تاثیر تھی۔ جواب ایک خشک اور فضول منطق تھی۔ یہی تحریر ہمارے واسطے موجب ہدایت ہوئی۔ ایسا ہی ایک اور خادم اس قسم کا مولوی غلام دستگیر قصوری تھا۔ جس نے مکہ جا کر کفر کا فتوے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے مخالف لکھوایا پھر اپنی کتاب مین تحریری مباہلہ شائع کر کے اور اپنی دُعا کے مطابق موت پاکر ہمیشہ کے واسطے خدا کے نبی کی صداقت پر مُہر لگا گیا۔ ایسا ہی مولوی اسمٰعیل علیگڈھی تھا ان لوگون نے فی الواقعہ بہت مدد کی۔ چند اور لوگ بھی اس کام مین مصروف ہین۔ مگر وہ پیچھے آئے ہین اور اُن کے حملے نکمے پن کے ہین۔ جن مین متانت اور سنجیدگی نہین اس واسطے ان کے ذکر کی ضرورت نہین۔ لیکن بہر حال ہمارے واسطے وہ بھی خادم ہین اور ہماری جماعت کی ترقی کا موجب بن رہے ہین۔

احمدی ذکر آیا۔ کہ بعض لوگ اعتراض کرتے ہین کہ مرزا صاحب نے اپنی جماعت کا ایک الگ نام احمدی کیون رکھ لیا ہے۔ فرمایا یہ نام تو صرف شناخت کے واسطے ہے جیسا کہ مسلمانون مین بہت سے فرقے ہین۔ کوئی اپنے آپ کو حنفی کہتا ہے۔ کوئی شافعی کوئی اہلحدیث وغیرہ۔ چونکہ اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جمالی نام احمد کا ظہور ہو رہا ہے۔ اس واسطے اس جماعت کا نام احمدی ہوا۔ اور یہ نام اسی زمانہ اور اسی جماعت کے واسطے مقدر تھا۔ اس سے پہلے اگرچہ بعض ایسے آدمی ہوئے۔ جو کسی جماعت کے امام بنے اور ان کے نام مین احمد کا لفظ تھا مگر کبھی خدا تعالیٰ نے کسی جماعت کا احمدی نہ ہونے دیا۔ مثلاً امام احمد بن حنبل تھے انکی جماعت حنبلی کہلائی سید احمد بریلوی تھے تو انکی جماعت مجاہدین کی کہلائی سید احمد علیگڈھ کی تحریک کے ہمخیال نیچری کہلائے۔ علی ہذا القیاس اور کسی کا نام کبھی احمدی نہین ہوا۔

مسلم اور غیر مسلم مین فرق

گذشتہ اشاعت سے آگے

برعکس اس کے دوسرا گروہ جس کو اوپر کافر کے نام سے یاد کیا گیا ہے ان کے بارہ مین قرآن شریف مین ہے۔ انّ الّذین کفروا بایات اللّٰہ لہم عذاب شدید۔ واللّٰہ عزیز ذو انتقام۔ تحقیق جن لوگون نے اللہ کی نشانیون سے کفر کیا ان کے واسطے عذاب شدید ہے اور اللہ زبردست انتقام لینے والا ہے۔ ان جہنّم کانت مرصادا للطاغین مابا لبثین فیہا احقابا۔ لایذوقون فیہا بردا ولا شرابا۔ الا حمیما وغسّاقا جزاء وفاقا۔ انہم کانوا لایرجون حسابا وکذبوا بایٰتنا کذابا۔ وکل شیئٍ احصینہ کتبا فذوقوا فلن نزیدکم الا عذابا۔ تحقیق جہنم بے شک وہ گہات مین ہے سرکشون کے واسطے۔ جائے بازگشت ہے اور وہ اس مین کئی احقاب ٹھہرین گے۔ حدیث ابن عمر مین مرفوعاً آیا ہے کہ واللہ نہ نکلے گا آگ مین سے کوئی۔ یہان تک کہ ٹھہرے اس مین احقاب تک۔ حقب کچھ اوپر اسّی سال کا ہوتا ہے۔ ہر سال ۳۶۰ دن کا تمہاری گنتی سے اس مین نہ سردی کا مزہ حاصل کرین گے نہ پینے کا۔ مگر کھولتا ہوا پانی اور پیپ۔ یہ پوری جزا ہوگی۔ کیونکہ وہ حساب کی امید نہ رکھتے تھے۔ اور ہماری آیتون کو جھٹلاتے رہے اور ہر ایک شے کو ہم نے محفوظ کر رکھا ہے۔ پس چکھو ہم عذاب کے سوائے تمہاری اور کسی شے مین زیادتی نہ کرین گے۔ اور بھی بے شمار آیتین ہین۔ جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کافر خدا کی رضا کو نہین حاصل کر سکتے اور ہمیشہ خائب و خاسر رہتے ہین اور اپنے ارادون مین نامراد اور ناکامیاب ہوتے ہین۔

حضرات! مین نے آپ کے مد نظر مین دو فریق پیش کئے ہین ایک مومن اور دوسرا کافر۔ اس لئے یہ بھی عرض کیا گیا۔ کہ پہلا گروہ کہتا ہے۔ کہ ہماری تمام باتین اپنے ہوا و ہوس کا نتیجہ نہین بلکہ اللہ کریم کی رضاجوئی کے لئے ہین اور اس کے ہی پاک منہ سے نکلی ہین اور اس امر کے ثبوت مین یہ کہا۔ کہ دیکھو! ہم ایک عاجز انسان ہین ہماری جماعت کوئی قومی جماعت نہین۔ بالکل مسکین اور مہجور القوم انسان ہین۔ پھر اس پر بھی تم دیکھ لوگے۔ کہ تمہارے زور آور حملون کے مقابلے مین ہم ہی کامیاب ہون گے اور ہم ضرور ضرور خداوند کریم کی مدد سے غالب آئین گے۔ حقیقت مین یہ بات کہنے والا فریق دنیا کے اسباب کے لحاظ سے ایک نہائت ہی ضعیف اور کمزور فریق ہوتا ہے جسکو دیکھ کر ہر ایک دنیا دار معاً یہ بول اُٹھتا ہے۔ کہ یہ آج نہین کل ہلاک ہوگا۔ اس کی ہستی ہی کیا ہے۔ اس پر ہر ایک نے اپنے ترکش کے تمام تیر خالی کئے۔ جو کچھ کسی کے پاس تھا اس کی مخالفت مین ہی صرف کیا۔ مگر ایک لمبی دوڑ اور ایک مدت کا مقابلہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ باوجود اس قدر کمزوری اور بے سروسامانی کے یہ فریق اپنے زبردست حریف پر جو ہر طرح سے نظر بر اسباب دنیا اس قابل تھا۔ کہ بامراد ہوتا۔ مظفر اور منصور ہوتا ہے اور دنیا دیکھتی ہے۔ کہ ایک عاجز انسان کیونکر ایک قومی جماعت کو زیر و زبر کرتا اور ان کے منصوبون کو پاش پاش کر کے فتح پاتا ہے۔ لاریب یہ نظارہ ایک غور و فکر کرنے والے دل کے لئے ایک عجیب نظارہ ہے اس مین راز کیا ہے یہ بات ہی کہ ان کے ہر مقابلہ مین کامیابی ہر پہلو مین ان کی فتح یہ ظاہر کرتی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ کی چمکار دکھلاتا ہے اور یہ دکھانا مقصود ہے کہ ایک غیب الغیب نصرت اُن کے شامل حال ہے۔ اس سے یہ بات تجربہ مین آگئی۔ کہ جس طریق پر یہ لوگ زندگی بسر کرتے ہین۔ وہی طریق کامیابی کا سچا ذریعہ ہے۔ وہ کامیابی کی راہ وہ خطا نہ کرنے والا طریق وہی ہے جو سورۃ فاتحہ مین ارحم الراحمین خدا نے تعلیم کیا ہے۔ اس کے مقابل پر جو دوسرا فریق ہے۔ وہ مومنون کے راہ پر نہین چلنا چاہتا اور وہ غول راہ بن کر بہکاتا اور ٹھوکر کا سبب بنتا ہے۔ لیکن نتیجہ کیا ہوتا ہے [illegible] اور ناقابل برداشت پہاڑ ان پر ٹوٹ ٹوٹ پڑتے ہین۔ بالآخر رہ جاتا ہے۔ اور نہین چل سکتا۔ آخر فنا ہو کر اپنے مقابل مقدس حریف کی صداقت پر مُہر کر دیتا ہے۔ اس قسم کے مقابلہ کا تاریخ پتہ تبلا سکتی ہے۔ کہ جب سے انسانی ہستی کا نشان ملتا ہے۔ اُسیوقت سے یہ مقابلہ ہر آن ہوتا رہتا ہے اور ہر دم یہ اٹل قانون نظر آتا ہے۔ کہ یہ قوم مظفر و منصور ہوتی چلی جاتی ہے اور مخالف ناعاقبت اندیش اپنی ہلاکت کا موجب ہوتے جاتے اور ہلاکت کے گڑھے مین ایسے گرتے ہین۔ کہ دنیا ان کو نگل کر ہمیشہ کے لئے نام و نشان تک کھو دیتی ہے۔ اے قوم! تمہارے پاس تمہارے خدا کا پاک کلام ہے۔ اسی پاک کلام مین خدا نے بہت جگہ اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے۔ دیکھئے سورہ مومنون مین خداوند کریم ارشاد فرماتا ہے۔ کہ تحقیق ہمنے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ پس اس نے کہا۔ اے قوم اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارے واسطے اس کے سوائے کوئی معبود نہین۔ کیا پس تم خدا سے نہین ڈرتے ہو۔ اس کی قوم مین جو سردار کافر تھے وہ بولے۔ یہ تو تم جیسا ہی ایک انسان ہے۔ چاہتا ہے۔ کہ تم پر فضیلت حاصل کرے۔ اور اگر اللہ چاہتا۔ تو فرشتے ضرور نازل کرتا۔ ہمنے تو پہلے اپنے باپ دادون مین یہ بات نہین سنی۔ یہ شخص تو بس مجنون معلوم ہوتا ہے۔ پس تم ایک وقت تک اس کے ساتھ انتظار کرو۔ نوح نے دعا کی۔ کہ اے میرے رب انہون نے مجھے جھٹلایا ہے۔ تو میری مدد کر۔ پس ہمنے اسکی طرف وحی بھیجی۔ کہ میری آنکھون اور وحی کے سامنے کشتی بنا۔ پس جب ہمارا حکم پہونچا اور تنور جوش زن ہوا۔ حکم دیا گیا۔ کہ اس مین ہر دو قسم کے دو دو جوڑے اور اپنے اہل کو سوائے اس کے جس پر ان مین سے قول عذاب ہو چکا بٹھائے اور ظالمون کے بارے مین مجھ سے کلام نہ کر وہ تو غرق کئے جاوینگے اور دعا کر۔ کہ اے میرے ربّ تو مجھ کو مبارک وقت اور مقام پر اُتار اور تو سب سے اچھا مہمان نواز ہے۔ تحقیق اس مین نشانیان ہین اور ہم ضرور تربیت کرنے والے ہین۔ پھر ان کے بعد اور بستیان پیدا کین۔ پس ہمنے اُن مین ایک رسول ان ہی مین سے بھیجا۔ کہ اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارے واسطے اس کے سوائے کوئی معبود نہین۔ کیا پس تم خدا سے ڈرتے نہین ہو اور اس کی قوم کے سردار جو منکر ہوئے اور آخرت کے ملنے کو جھٹلاتے رہے اور دنیاوی زندگی مین ہمنے اُنکو آسودہ حال کیا بولے کہ یہ تو بس تم جیسا ہی انسان ہے۔ جو تم کھاتے ہو وہی یہ کھاتا اور جو تم پیتے ہو وہی یہ پیتا ہے۔ اور اگر تم اپنے جیسے انسان کے تابعدار ہو جاؤگے۔ تو زیان کار بنوگے۔ کیا وہ تمہین ڈراتا ہے۔ کہ جب مر کر مٹی اور ہڈیان ہو جاؤگے تب نکالے جاؤگے۔ افسوس افسوس کیا تم کو وعدہ دیا جاتا ہے۔ یہ تو ہماری دنیاوی زندگی ہے ہم مرتے اور جیتے ہین۔ مگر ہم مرنے کے بعد اٹھائے نہ جاوین گے۔

اس شخص نے تو اللہ پر جھوٹی بات باندھی ہے اور ہم اس کے ماننے والے نہیں ہیں ا[illegible] نے کہا اے میرے رب - انہون نے مجھہ کو جھٹلایا - پس تو میری مدد کر - فرمایا - سوائے چند ایک کے وہ سب صبح ہوتے پشیمان ہو گئے - پس حق طور پر اس حادثہ نے انہیں پکڑ لیا - پس ہم نے انکو کوڑا کرکٹ بنا دیا - پس ظالمون کی قوم کے واسطے دوری ہے غرض اس تمام مضمون سے یہ ہے - کہ خداوند کریم اپنے نیک بندون کی مدد فرماتا ہے - اور وہ جو اس کے احکام سے سرکشی اختیار کرتے ہین - برباد اور ہلاک ہو جاتے ہین -

آپکے سامنے ایک زندہ نظیر مسیح موعود کی موجود ہے - آپ کی سوانحعمری پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے - کہ آپنے جب خدا سے حکم پاکر مسیحیت اور مہدویت کا دعوے کیا تہا - تو ایک عالم مخالفت کے لئے اُٹھ کھڑا ہُوا تہا - مگر آپنے اس مخالفت کو دیکھ کر خدا سے منہ نہین موڑا - اور جیسا خدا سے حکم ہوتا رہا - لوگون مین اس کی تبلیغ کرتے رہے - اور بڑے زور اور تحدی سے مخالفون کو سنا دیا گیا کہ مین بالآخر فتح پاؤن گا - اور تم نامراد رہ کر تباہ اور برباد ہو جاؤ گے - ایک ظاہر بین انسان اُس وقت یہ کہتا تہا - کہ آپ اکیلے ہین - آپ کی کوئی جماعت نہین ہے مگر پھر بھی فتح کا آوازہ لگا رہے ہین اور اسی بات پر بُھول کر آپ کو ایک معمولی انسان سے زیادہ رتبہ نہین دیتا تہا - مگر خدا کو اپنی چمکار دکھانی منظور تھی - اُس نے اپنے مسیح کی مدد فرما کر یہ ظاہر کر دیا - کہ اے مخالفین تم جھوٹے ہو اور جو ہمارا مہدی کہتا تہا وہ سچ ہے -

حضرات! آپ کو خداوند کریم نے بصیرت عطا فرمائی ہے - کہ آپنے اس کے مسیح کی شناخت کی - اب آپ پر یہہ لازم ہے - کہ ایسے اعمال کرکے دکھاؤ - جس سے خدا کی خوشنودی حاصل ہو - کیونکہ عمل وہی بہتر ہوتا ہے جس کا خاتمہ بالخیر ہو - اور صدق و وفاداری سے انجام پذیر ہو - گو اس پُرفتنہ زمانہ مین اخیر تک صدق اور وفا کو پہونچانا اور بد باطن لوگون کے وساوس سے متاثر ہونا سخت مشکل ہے - اس لئے خداوند کریم سے التجا ہے کہ وہ سب دوستون کو آپ سکینت اور تسلی بخشے - زمانہ نہایت پُرآشوب ہے - اور فریبون اور مکارون کے افتراؤن نے بدظنیون اور بدگمانیون کو انتہا تک پہونچا دیا ہے - ایسے زمانہ صداقت کی روشنی ایک نئی بات ہے اور اس پر وہی قائم رہ سکتے ہین جن کے دلون کو خداوند کریم آپ مضبوط کرے - پس مین اپنے مضمون کو اس دُعا پر ختم کرتا ہون - کہ خداوند کریم ہم کو اپنے مسیح کی اطاعت مین ثابت قدم رکھے - تاکہ ہم اس کی رضا کو حاصل کرلین - ہمارے تمام کامون مین ہماری مدد کرے - اور ہماری مشکلین آسان کرے -

---

ایک خواب اور اسکی تعبیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم - نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بعالیجناب مت فیضد رجت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام - ظلکم ابدا - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - مزاج مقدس - دو مہینے گذرتے ہین - کہ مین نے ایک خواب دیکھا ہے - یہ کہ مین قرآن شریف تفسیر پڑھ رہا ہون - اور ایک ایک جملہ پر غور اور فکر کر رہا ہون - ہر ایک آیت میری نظر مین ایسی مُرصع و منور پائی جاتی تھی - کہ بے ساختہ زبان سے لفظ ماشاءاللہ متصل و مسلسل نکلا جاتا تہا - اس وقت دل پر بانتہائے مسرت جو حالت کہ طاری تھی - وہ حیطہ تحریر و تقریر سے خارج ہے - جب مین خواب سے جاگ اُٹھا ایک عجیب غیر معمولی فرحت شامل حال پایا -

اس کے کئی روز بعد پھر ایک خواب دیکھا وہ یہ کہ ایک شخص نہائیت بلند آواز سے (کچھ ہوتا ہون غالباً) صدقت المسیح فی الارض کا اعلان کر رہا ہے اس اعلانی کے ساتھہ ایک گروہ کثیر ہے - جس مین مین بھی شامل ہون - پھر مین خود اپنے آپ کو معلن دیکھہ رہا ہون - میری ہی زبان سے لفظ مذکورہ الصدر نکل رہا تہا - کہ آنکھ کھل گئی -

پیارے مسیح - پہلے خواب کو مین اپنے خیال مین ایک معمولی مسعود بات سمجھا ہُوا تہا جب دوسرا خواب دیکھا گیا - میری طبیعت کا کچھہ رُجحان حضرت کی جانب ہُوا - مین حضرت کا مُرید نہین ہون - معتقد ضرور ہون - حیران ہون کہ میرے ان خوابون کی تعبیر کیا ہوگی اور ان کا شمار کس طبقہ مین ہوگا -

پھر مجھے آج شب مین ایک ایسا مدلل اور مصدق خواب دیکھنا نصیب ہُوا - کہ اب آپ کی سچائی مین کوئی شبہ باقی نہین رہا - جن امور پر مجھہ کو سخت اعتراض تہا ان کے جوابات خود بخود میرے دل مین پیدا ہو رہے ہین اور ایک ایسی زبردست تصدیق اپنے آپ مین مجھہ کو بتلائی گئی - کہ اس سے زیادہ کوئی صداقت مجھہ کو تو کیا بلکہ ساری دنیا کو نہ مل سکیگی -

اس تیسرے خواب کی کیفیت ذرا تفصیل طلب ہے - پہلے متذکرہ بالا دونون خوابون کی تعبیر پاؤن - تو پھر اس کو عرض کرون -

امیدوار ہون - کہ مین اپنے خوابون کی تعبیر سے قادیانی اخبارون کے ذریعہ آگاہ اور سرفراز فرمایا جاؤن - تب مین اپنا نام اور پتہ تیسرے خواب کی عجیب و غریب کیفیت کے ساتھہ عرض کرون گا - زیادہ ادب

۱۹ - اگست ۱۹۰۶ء م - ۹ - رجب المرجب ۱۳۲۵ھ

تعبیر

حضرت نے فرمایا - کہ بذریعہ بدر اطلاع دے دین - کہ خواب کی یہی تعبیر ہے - کہ آپ کو غیب سے اطلاع دی گئی - کہ یہ شخص جو مسیح ہونے کا دعوے کرتا ہے - سچا ہے - والسلام

مرزا غلام احمدؐ

دعا

برادر محمد منظور آلہی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے فرزند نرینہ عطا فرمایا ہے اور حضرت مسیح موعود نے اس کا نام فضل آلہی رکھا ہے وہ اس بچہ کی صحت سعادت اور عمر دراز کے واسطے احباب سے دعا چاہتے ہین -

---

خطوط کے جواب الگ نہین ملینگے

آئندہ اخبار کے متعلق خطوط کے جواب بذریعہ اخبار ہی ہفتہ وار دئے جائین گے - الگ خطوط نہین لکھے جائین گے جو صاحب الگ جواب چاہین وہ جواب کے واسطے کارڈ یا ٹکٹ ساتھہ بھیجدیا کرین ایسی قلیل قیمت مین جو اخبار کیواسطے لی جاتی ہے فنڈ اخراجات خط و کتابت کثیر کا متحمل نہین ہو سکتا

شرک و بدعت

بد خواتین زمانہ حال مین عموماً یہ دستور ہے۔ کہ اکثر جاہل عورتین بد رسومات کو پھیلانے کی سعی کر رہی ہین۔ مثلاً مین نے دیکھا ہے۔ کہ جب کسی عورت کے ہان اولاد پیدا نہین ہوتی۔ یا وہ پیدا ہوتے ہی رنگرائی آخرت ہو جاتی ہے تو اون کی والدین خانقاہون اور مزارون پر منتین مانتی پھرتی ہین۔ کہ جب میرے ہان لڑکا پیدا ہوگا تو مین دستگیر کے نام کا بکرا قربانی دونگی اور فلان فلان پیر صاحب کے مزار پر غلاف چڑہاونگی اور جب تک وہ اتنے عرصے کا نہ ہو جاوے گا۔ اس کا تمام سر نہ منڈاونگی چنانچہ جب پیدا ہوتا ہے۔ تو مذکورہ بالا عورتین ویسا ہی کرتی ہین۔ مثلاً کبھی تو بیاز و مرچین بانٹتی ہین اور کبھی مزارون پر غلاف چڑھاتی ہین اور کہتی ہین کہ قربان جاؤن فلان پیر صاحب کے نام پر جن کے ذریعہ سے میری مراد برآئی۔ اور جب اپنے بچے کا سر منڈاتی ہین۔ تو نصف سر چھوڑ دیتی ہین۔ اور اگر کوئی پوچھے۔ کہ یہ نصف سر کیون خالی چھوڑا ہے۔ تو کہتی ہین۔ کہ مین نے منت مانی ہوئی ہے۔ کہ جب تک میرا لڑکا اتنے عرصے کا نہ ہو جائے اور جبتک مین ایک بکرا دستگیر کے نام پر قربانی نہ دے لونگی۔ اپنے لڑکے کا تمام سر نہ منڈاونگی۔

حیف ہے۔ کہ اونکو غیرت نہین آتی۔ کہ وہ پیارا خالق جو کہ زمین و آسمان کا خالق و مالک ہے جس کے حکم کے بغیر ایک پتا بھی نہین ہل سکتا اور ایک چیونٹی بھی نہین چل سکتی۔ کیا دستگیر اس کے برابر ٹھہر سکتا ہے۔ اس لئے مین ایسی بہنون کو سمجھانا چاہتی ہون۔ کہ اے بہنو! تمہاری آنکھون پر جو کفر و غفلت کے پردے پڑے ہوئے ہین اون کو اُتار دو۔ اور اس جہان فانی ہی کی طرف غور کرو۔ کہ جب کوئی شخص سزا کا مستحق ہوتا ہے تو انگریزی سلطنت اُسی شخص کو سزا دیتی ہے اور نہ اس کے عوض اس کے بھائی بہن یا اولاد کو۔ اس سے تم سمجھ سکتی ہو۔ کہ اس جہان کی سلطنت جو کہ آسمانی سلطنت سے ادنے سلطنت ہے وہ بھی انصاف کو کام مین لاتی ہے۔ تو کیا عاقبت کو ایسی اولاد تمہارے کام آسکتی ہے۔ جس کیواسطے تم دستگیر اور دیگر پیرون کو خدا کے شریک بناتی پھرتی ہو۔ میری احمدی بہنون کو بھی واضح ہو کہ ایسی بہنون کو حتے الوسع یہ نصیحت کرنے کی سعی کرین کہ اس حقیقی خالق کے سوائے کوئی فرد بشر اولاد پیدا نہین کر سکتا اور نہ ہی عمر دراز کر سکتا ہے۔ میری یہ دُعا بدرگاہ عالی منظور ہو۔ آمین

راقمہ ایک احمدی بہن۔ از موضع ملا تحصیل ظفروال

نوٹس برائے احمدی احباب

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔ چونکہ ہمنے مگوئی و منبو واقع اپر برما مین انجمن احمدیہ قائم کی ہے اس لئے تمام احمدی احباب کو جو برما احاطہ مین رہتے ہین بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے مفصل پتہ سے ممنون فرماوین تاکہ ان کو قواعد انجمن احمدیہ سے اطلاع دیکر انجمن ہذا کا ممبر بنایا جاوے۔ تمام اس قسم کی خط و کتابت میان نور دین صاحب (رہپے حوالدار ملٹری پولیس مگوئی) اسسٹنٹ سکرٹری انجمن احمدیہ مگوئی سے کرنی چاہیئے۔ فقط ۔ والسلام

المشتہر

غلام دستگیر احمدی۔ ہاسپٹل اسسٹنٹ ملٹری ہاسپٹل مِچینا

جنرل سکرٹری انجمن احمدیہ مگوئی و منبو اپر برما

ڈائری

القول الطیب

سوال۔ براہین احمدیہ مین آپنے کلام الٰہی کی ایک نشانی یہ بھی لکھی ہے۔ کہ وہ ہر ایک پہلو مین دوسری کلامون سے افضل ہوتا ہے۔ توریت انجیل بھی تو خدا کا کلام ہین۔ کیا ان مین بھی یہ وصف پایا جاتا ہے؟

جواب۔ حضرت اقدس نے فرمایا۔ کہ ان کتابون کی نسبت قرآن مجید مین یحرفون الکلم عن مواضعہ لکھا ہے۔ وہ لوگ شرح کے طور پر اپنی طرف سے بھی کچھ ملا دیا کرتے تھے۔ اس لئے جو کتابین محرف مبدل ہو چکی ہین ان مین یہ نشانی کب مل سکتی ہے؟ اس پر حضرت حکیم الامتہ نے عرض کی۔ کہ حضور توریت مین لکھا ہے ”پھر موسےٰ خدا کا بندہ مر گیا اور موسےٰ جیسا نہ کوئی پیدا ہُوا نہ ہو گا۔ اور اس کی قبر بھی آج تک کوئی نہین جانتا“ تو یہ کلام حضرت موسےٰ کی ہو ہی کس طرح سکتی ہے۔ اور انجیل کی نسبت تو عیسائی خود قائل ہین۔ کہ وہ اصلی جو عیسیٰ کی انجیل تھی نہین ملتی۔ یہ سب تراجم در تراجم ہین اور ترجمے مترجم کے اپنے خیالات کے مطابق ہوا کرتے ہین اور اُن مین بہت سا حصہ اس قسم کا پایا جاتا ہے۔ جو دوسرون کا بیان ہے۔ جیسے صلیب کا واقعہ وغیرہ“

اس پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ یہ ٹھیک بات ہے اگر تمام دنیا مین تلاش کرین۔ تو قرآن مجید کی طرح خالص اور محفوظ کلام آلٰہی کبھی نہین مل سکتا۔ بالکل محفوظ اور دوسرون کی دست برد سے پاک کلام تو صرف قرآن مجید ہی ہے۔ دو باتین بڑی یاد رکھنے والی ہین ایک تو قرآن شریف کی حفاظت کی نسبت کہ روئے زمین پر ایک بھی ایسی کتاب نہین۔ جس کی حفاظت کا وعدہ خود اللہ کریم نے کیا ہو اور جس مین انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون کا پر زور اور تحدیانہ دعوے موجود ہو اور دوسرا آنحضرت صلعم کی اخلاق حالتون کی نسبت۔ کیونکہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر ایک طرح کے اخلاق کو ظاہر کرنے کا موقع ملا۔ حضرت موسےٰ کو دیکھو۔ کہ وہ راستہ مین ہی فوت ہو گئے تھے اور حضرت عیسیٰ تو ہمیشہ مغلوب ہی رہے۔ معلوم نہین اگر غالب ہوتے تو کیا کرتے۔ مگر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر طرح سے اقتدار اور اختیار حاصل کر کے اپنے جانی دشمنون اور خون کے پیاسون کو اپنے سامنے بلا کر کہدیا۔

لا تثریب علیکم الیوم

اور پھر یہ بھی دیکھو۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مبعوث ہوئے تھے۔ جب فسق و فجور شرک اور بُت پرستی اپنے انتہا کو پہنچ چکی تھی۔ اور ظھر الفساد فی البر و البحر کا معاملہ ہو رہا تھا۔ اور گئے اس وقت تھے۔ جب و رایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا کا نظارہ اپنی آنکھون کے سامنے دیکھ لیا تھا۔ اور یہ ایک ایسی بات ہے۔ جس کی نظیر تمام دنیا مین نہین پائی جاتی۔ اور یہی تو کاملیت ہے۔ کہ جس مقصود کے لئے آئے تھے۔ اس کو پورا کر کے دکھا دیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو صلیب کا ہی منہ دیکھتے پھرے اور یہودیون سے رہائی نہ پا سکے۔ مگر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غالب ہو کر وہ اخلاق دکھائے جن کی نظیر نہین۔ (الحکم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظم

مبارک آں زمان وآں بہارے
کہ باشم بر درت لیل ونہارے

زخوبان جہان برتر مقامت
بہ خلق دیگرانم ننگ وعارے

نگارا لطف کن بر حال مسکین
زہجرانت فتادم بیقرارے

کہ ہر مشکل شود آسان ز دیدت
دل وجان حزین یا بد قرارے

کنم دیدار تو ہر وقت وہر آں
نشینم بر درت عشاق دارے

بگردم پیش وپس ہمچون غلامان
ترا باشم بہر دم جان نثارے

محیط رحمت وابر عطائی
بکشت من بیا یکبار بارے

حضوری ہمچنان سازم کہ ہر دم
تو باشی شمع ومن پروانہ وارے

تو ہستی مرہمے ہر عاشق راز
نہ ہستی عاشقان را دل فگارے

مرا کافی ست عشقت در دو عالم
کہ دست تُست دست کردگارے

عنان اختیارم نیست در دست
ازین باعث ندارم اختیارے

دلم پرواز دارد سوئے کوئت
بر آید در جہان کارے زکارے

تو آں نیاض شاہی کز در تو
نہ خالی رفت ہرگز خواستگارے

ازین برتر چہ باشد فخر مارا
کہ تو مخدوم ما خدمتگزارے

مسیحائی تراکردہ عنائیت
خدائے قادرے پروردگارے

بسا مردہ دلان را زندہ کردی
کہ بیرون اند از حد وشمارے

نگارا تا یکے در بے نیازی
بماند عاشقت راز ونزارے

خداوندیکہ جان بخش جہان ست
تو آغوشے کنی فرمائید آرے

بپاکے کین چنین پاک آفریدت
دعائے کن زبہر نابکارے

وصالت جست ہرکس با دل زار
وصالش دادہ با آں نگارے

کہ ذات پاک او ہمتا ندارد
زادراک بشر آمد کنارے

خجل رانم کہ میدانم یقیناً
نہ باشد مثل من عصیان شعارے

ترا باید زغفار الذنوب ہم
بہ بخشائی بعجز وانکسارے

کہ جملہ ستیاتم تا بہ محشر
بحسناتم فزایند افتخارے

شوم تا خندہ رو در روئے نیکان
تو باشی آنزمانم غمگسارے

بجز عشقت حرام است اے مسیحا
کہ باشد عاشقان را کاروبارے

قوی شد فضل را امید فضلت
کہ ہست او بر درت امیدوارے

(سید فضل شاہ جموں)

رمضان کے روزے

(از مصری ڈاکٹر محمد طاہر)

حدیث کی کتابوں مین لکھا ہے۔ کہ روزہ افطار کرنے کیوقت کھانا پیٹ بھر کر نہین کھانا چاہیئے۔ پھر ایک حدیث شریف کا مضمون یہ ہے۔ کہ خدا اس پیٹ کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے" جو کھانے سے مُنہ تک بھرا ہو" ان حدیثوں کے مضمون پر غور کرو اور روزوں کی مصلحت پر خیال ڈورا ؤ۔ جب روزوں سے یہ مقصد ہے۔ کہ انسان کی نفسانی خواہشین مغلوب کیجاوین اور اس کے نفس کے سرکش اور تند جذبات دبائے جاوین تو یہ مقصد اس حالت مین کیونکر پورا ہو سکتا ہے جبکہ افطار کے وقت خوب پیٹ بھر کر کھانا کھایا جاوے اور دن بھر بھوکا رہنے کی کسر نکال لی جاوے اس کے علاوہ اکثر مسلمانون کی عادت ہے۔ کہ گیارہ مہینے معمولی کھانا کھاتے ہین۔ مگر رمضان مین طرح طرح کے نفیس اور لذیذ کھانے تیار کراتے ہین اس حالت مین بھی روزوں کا مقصد فوت ہوتا ہے روزون کے اصلی فائدون کو ملحوظ رکھنے کے لئے یہ امر نہائیت ضروری ہے۔ کہ افطار کے بعد جو کھانا کھایا جاوے وہ معمولی ہو اور اسی قدر ہو۔ جس قدر کہ رمضان سے پہلے شام کے وقت کھایا جاتا تھا۔

اگر اس مسئلہ کو قواعد حفظان صحت کی نظر سے دیکھا جاوے تو یہ بات ضروری معلوم ہوتی ہے۔ کہ دن بھر کے بھوکے رہنے کے بعد (جس مین معدہ بالکل خالی رہتا ہے اور تمام اعضاء سکون اور آرام کی حالت مین ہوتے ہین یکا یک معدہ اور اعضاء کو برانگیختہ نہ کیا جائے اور کسی ایسے قاعدے پر عمل کیا جائے جس سے کوئی ضرر نہ پیدا ہو اور انسان کی تندرستی مین خلل نہ آئے۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ جو روزہ دار حقہ پینے یا چاء یا قہوہ پینے کے عادی ہین وہ آفتاب کے غروب ہونے سے پہلے حقہ یا چاء یا قہوہ کا بندوبست خاص اہتمام سے کرتے ہین اور نہائیت بے صبری سے اذان کے منتظر رہتے ہین۔ اذان کے ہوتے ہی فوراً وہ اپنے شغل مین مصروف ہو جاتے ہین مگر ان کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ چیزین معدہ کے خالی اور اعضاء کے افسردہ ہونے کی حالت مین نہائیت مضر ہین جب ان چیزون سے اس زمانہ مین بھی ضرر ہوتا ہے جبکہ روزون کے ایام نہین ہوتے۔ تو خیال کرو۔ کہ ان دنون مین یہ چیزین کیسی مضر ہون گی۔ جبکہ دن بھر معدہ کھانے اور پانی سے خالی رہتا ہے اور تمام اعضا ساکن اور تمام اعصاب پژمردہ ہوتے ہین۔

اسی طرح دیکھا جاتا ہے کہ اکثر روزہ دار افطار کے بعد نہائیت ٹھنڈا پانی یا شربت پیتے ہین۔ حالانکہ ان کو یہ امر معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ خالی معدے مین ٹھنڈے پانی یا سیال کے پہونچنے سے دل کے اعصاب مین خاص طور پر جوش پیدا ہوتا ہے۔ غور کرو۔ کہ اگر تم کسی گرم شیشے پر ٹھنڈا پانی ڈالو تو وہ فوراً ٹوٹ جاتا ہے میننے بہت سے روزہ دارون کو اس موقع پر بے ہوشی اور غشی کی حالت مین دیکھا ہے۔

افطار کیوقت جو غذا کھائی جاوے وہ نہائیت قلیل اور زود ہضم ہونا چاہیئے مثلاً تھوڑا سا شوربا یا دودھ یا کوئی شیرین میوہ قلیل مقدار مین۔ یہی سنت نبوی ہے۔ تھوڑی سی زود ہضم غذا کے کھانے سے معدہ بغیر کسی تکلیف کے آہستہ آہستہ اپنے کام کیلئے بیدار ہونا شروع کرتا ہے اور وہ سیال جس سے کھانا ہضم ہوتا ہے معدہ کی دیوارون سے رسنے لگتا ہے افطار کے بعد مغرب کی نماز نہائیت سکون اور اطمینان سے پڑھنی چاہیئے جلدی نہین کرنی چاہیئے کیونکہ اس طرح معدہ کو از سر نو اپنے فرض کے انجام دینے کیلئے تیار ہونے کا موقع ملیگا اور باقی اعضا بھی بغیر کسی دشواری اور گھبراہٹ کے رفتہ رفتہ بیدار ہو جاوینگے۔ اس کے بعد شام کا کھانا کھانا چاہیئے مگر خیال رہے کہ کوئی ثقیل کھانا نہ کھایا جاوے۔ اور نہ کوئی ایسی غذا کھائی جائے جسمین مٹھاس چکنائی معمول سے زیادہ ہو کیونکہ ایسے کھانے قواعد حفظان صحت کے خلاف ہین اور اُن سے معدہ کی ایسی مختلف بیماریان پیدا ہوتی

اعلان

جملہ احباب کو اطلاع ہو کہ میں نے قادیان میں اپنی دوکان میں کلاہ لنگی پشاوری ریشمی وسوتی ہر قسم اور گرم کپڑا بوٹ وغیرہ اشیاء رکھی ہو۔ قریباً پانچ سال سے یہ دوکان میں کرتا ہوں اور اس میں میرا تجربہ ہو گیا ہے اگر کوئی احباب کوئی چیز منگوانا چاہیں تو وہ بلاتکلف منگوا سکتے ہیں نہایت راستی سے تمام معاملہ کیا جاویگا۔ اگر کوئی چیز ناپسند ہو تو واپس لے لیجاویگی۔ لیکن خرچ آمد ورفت بذمہ خریدار ہوگا۔

احمد نور۔ مہاجر سوداگر کابلی از قادیان

ضرورت نکاح

۵ - مدد خان ملازم نواب محمد علیخان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہوگئی ہے۔ اور دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں مدد خان ایک نیک اور نوجوان آدمی ہیں۔ خط وکتابت معرفت اڈیٹر ہو۔

۶ - سید محمد یوسف صاحب عمر ۲۳ سال جن کا اصل وطن کشمیر ہے مگر چھ سال ہوئے۔ کہ بغرض تحصیل علوم دینی قادیان آئے تھے اور تب سے اسی جگہ رہتے ہیں اور اب کچھ عرصہ سے تجارت کا کام شروع کیا ہے اور آئندہ زندگی اسی جگہ گذارنے کی نیت رکھتے ہیں زیادہ حالات جو صاحب معلوم کرنا چاہیں وہ اڈیٹر سے دریافت کر سکتے ہیں۔

۹ - گوریکی کا ایک خوش شکل ۲۲ سالہ احمدی کاشتکار گجرات۔ گوجرانوالہ سیالکوٹ جہلم میں نکاح کرنا چاہتا ہے جو صاحب اس کے متعلق خط وکتابت کرنا چاہیں وہ مجھ سے کریں۔

المکل آف گوریکی ضلع گجرات

۱۰ - میرے ایک دوست کی لڑکی عمر گیارہ سال کے واسطے رشتہ کی ضرورت ہے - بدیں شرائط لڑکا احمدی - صحیح النسب مغل - انٹرنس پاس - عمر ۱۶ اور ۲۰ سال کے درمیان ہو۔

راقم - ن - و - خط وکتابت معرفت اڈیٹر اخبار بدر ہو۔

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر ایجنسی سے خرید و

کامن احمدی — الہ داد داے - قیمت ۲ر

اعجاز احمدی — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی در تائید حضرت مسیح موعودؑ قیمت ۱ر

تعلیم مستورات - مستورات کے لہجہ پر - قیمت ۲ر

جنگ مقدس — حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور عبداللہ آتھم کا مباحثہ - اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے اور قابل دید ہے - قیمت ۸ر

جام شہادت — مصنفہ جناب ثاقب صاحب دہلوی عبداللطیف صاحب کا جانسوز مرثیہ قیمت ۲ر

القول الصحیح — اردو نظم - در تائید مسیح موعود مصنفہ خلیفہ ہدایت احمد صاحب شاعر

رویائے صالحہ — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ان نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود باجود کے لئے ضروری ہیں۔ قیمت ۲ر

شہادت آسمانی — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی کلمۂ فضل رحمانی اور ایک مخالف کی کتاب کا جواب - قیمت ۱ر

الوصیۃ — مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام حضرت اقدس نے وصیت میں اپنا مذہب بیان کیا ہے اور مریدوں کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدایتیں دی ہیں۔ قیمت ۲ر

نور الدین — مصنفہ علامۂ دوران حضرت حکیم الامۃ - دھرمپال کی ترک اسلام کا جواب جس میں بہت سے اسلامی مسائل پر پر زور بحث فرمائی ہے۔ مخالفین اسلام کیلئے حجت ہے۔ قیمت ۸ر

اسلام اور اس کا بانی — ایک انگریز کا لیکچر - اسلام کی تائید میں قیمت ۱ر

غلامی اور عصمت انبیاء — ریویو آف ریلیجنز کے متفرق مضامین کو شیخ احمد دین صاحب پنشنر سابق ہیڈ نقشہ نویس پشاور نے با اجازت صدر انجمن احمدیہ قادیان بہت عمدہ چھپا کر اس کارخانہ میں برائے فروخت ارسال کیا ہے۔ متفرق مضامین کو یکجائی طور پر بہت عمدگی سے جمع کیا گیا ہے۔

غلامی ۲ر - عصمت انبیاء ۱ر

البرہان الصحیح فی تائید المسیح — مصنفہ خلیفہ رشید الدین صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام ... قیمت ۲ر

حیرت کی حیرانی — مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی مسیح موعود کی تائید میں - قیمت ہر دو جلد ۹ر

ایک سچی شہادت

دماغی کاموں کی کثرت کی وجہ سے پانچسال ہوئے میرا دماغ بہت ضعیف ہو گیا تھا اور قدرتی حافظہ میں فرق آنے لگا تھا۔ طبیعت میں بیزاری ہوتا تھا اور کمزوری اعصاب کی وجہ سے مجھ کو یہ بھی شک ہو گیا تھا کہ میرے بائیں طرف کے کل اعضا کمزور ہوتے جاتے ہیں انگریزی اور یونانی علاج مختلف اطبا سے کئے گئے لیکن بہت کم فائدہ مند ہوئے یا عارضی فائدہ ہوا۔ آخر کار حکیم منشی محمد دین صاحب کی حبوب مقوی کا استعمال میں نے کیا اور اس وقت بھی وقتاً فوقتاً استعمال کرتا ہوں ان گولیوں کے استعمال سے میری کل شکایات مندرجہ بالا رفع ہو گئیں میرے تجربہ میں ان گولیوں سے زیادہ مفید مقوی دوائی نہیں آئی میری تحریک سے میرے بہت سے دوستوں نے ان گولیوں کا استعمال کیا اور ایسا ہی مفید پایا جیسا کہ میں نے میں حکیم صاحب منشی محمد دین کا مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھے ایسی دوائی دی۔ راقم۔ محبوب عالم ممبر لیجسلیٹو کونسل در بار ٹونک راجپوتانہ (سابق پرنسپل اسسٹنٹ صاحب ریونیو کمشنر سرحدی صوبہ پشاور) ناظرین یہ ہے وہ شہادت جو گورنمنٹ عالیہ کا ایک معزز افسر ذاتی تجربہ کے بعد

حبوب مقوی

کے متعلق دے رہا ہے یہ گولیاں تمام عصبی پر از حد مفید اثر کرتی ہیں اور اعضائے رئیسہ دل و دماغ اور معدہ کے حق میں بلا مبالغہ اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ جن لوگوں کے دماغ مطالعہ کتب و دیگر امور متعلقہ خوض و فکر مثلاً کاروبار عدالت و حساب وغیرہ کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں اور تھوڑا سا کام کر کے تھک جاتے ہوں انشاء اللہ تعالےٰ ان گولیوں کے استعمال سے یہ تمام ضعف دور ہو کر آئندہ کیلئے گھنٹوں کام کرنے کی طاقت پیدا ہو جائیگی۔ یہ یاد رہے کہ ہر قسم کی قوۃ یا کمزوری نظام عصبی کی حالت کے ہی ماتحت ہوتی ہے قیمت فی سیکڑہ للعہ بیس گولی ایک روپیہ۔ علاوہ بریں اور کئی امراض نہانی اور ظاہری کی نہایت مجربہ اور مفید ادویہ مل سکتی ہیں جن کی کیفیت مفصل فہرست سے معلوم ہو سکتی ہے از انجملہ سرمہ عجیب دھند جالا ربل خارش چشم درد آنکھوں سے پانی جاری رہنا پچ ہیں اور ضعیف پھولا کیلئے بینظیر ہے فی تولہ عہ دوائی سوزاک کہنہ یعنی قرص فیلیکس عہ سفوف جریان دو ہفتہ کیلئے عہ سفوف مفرح ہاضم۔ دیرینہ فتور ہضم جس میں ترش ڈکار آتے اور گاہ گاہ بخار محسوس ہوتا ہو طبیعت بیکل بیچین اور کاہل رہتی ہو پشت پہلو اور فم معدہ میں گاہ گاہ درد و سوزش ہوتی ہو اور نیند اچھی طرح سے نہ آتی ہو ان تمام شکایات کے لئے یہ سفوف اکسیر کا حکم رکھتی ہے قیمت فی بکس عہ پتہ خوش خط بمعہ حالات مفصل و عمر اور نام اور ڈاکخانہ درج ہوں۔ محصول و جوابی ٹکٹ بذمہ خریدار

المشتہر

حکیم محمد دین احمدی - دروازہ دیہ سنگھ - گجرانوالہ

نوٹ - عام فائدہ کیلئے حبوب مقوی کی قیمت ۱۰ - نومبر ۰۷ء سے ۱۶ - نومبر ۰۷ء تک بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ سیکڑہ کر دیگئی ہے رعایت سے فائدہ اٹھاؤ

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر کے لئے چھاپا گیا۔